شملاؤ کیمپ پولیس کی گفتگو ۔ کیمپ کو قرآن میں آیا ہو کا تحفظ ملا

پیغامبر

جلد ۲ | ۴ اپریل ۱۹۷۹ء | شمارہ ۳

قومی اتحاد چھوڑنے والوں کو نفاق کے بیج بونے کی اجازت نہیں دی گی: مفتی محمود

اصغر خان، مولانا نورانی اور شیرباز مزاری نے عہد کیا تھا کہ وہ اسلامی اتحاد کے نفاذ تک متحد رہیں گے

کسی پارٹی کے الگ ہونے سے قومی اتحاد نہیں ٹوٹ سکتا

نماز جمعہ کے اجتماعات سے مولانا عباسی، نوابزادہ نصر اللہ اور خان اشرف کا خطاب

[illegible]

سابق وزیر اعظم بھٹو کو پھانسی دے دی گئی

آخری دن بھٹو پر پھانسی کے تختہ پر لٹک گیا مگر صدر ضیاء سے رحم کی بھیک نہیں مانگی ...... عدالت عالیہ نے انصاف کے تقاضے کو پورا کیا ہے

راولپنڈی میں گارڈن پتھراؤ۔ سندھ میں ایک ریلوے اسٹیشن تباہ

مختلف شہروں میں مظاہرے کئے گئے۔ توڑ پھوڑ کی وارداتیں۔ متعدد افراد گرفتار کر لئے گئے

نوائے وقت رپورٹ

آج صبح طلوع آفتاب سے پہلے پاکستان کے سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دے دی گئی۔ ... صبح پاکستانی وقت کے مطابق ۲ بج کر ۲ منٹ کے درمیان جیل کے سپرنٹنڈنٹ چوہدری یار محمد اور جیل کے ڈپٹی بھٹو کے زندان میں آئے۔ بھٹو کو غسل کرنے کو کہا۔ غسل سے فارغ ہونے کے بعد قرآن پاک کی تلاوت کا حکم دیا گیا۔ قرآن کی تلاوت کے دوران بھٹو کو دو منٹ کیلئے زندان میں تنہا چھوڑ دیا گیا۔ اس کے بعد جیل کے حکام زندان میں دوبارہ آئے اور بھٹو کو موت کا پروانہ پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد ان کے دونوں ہاتھ پیچھے کی جانب باندھ دئے گئے اور ان کو تختہ دار کی طرف لے جایا گیا۔ پھانسی کے تختہ کے ایک جانب جلاد تارا مسیح کھڑا تھا۔ ٹھیک ۲ بجے جیل کے حکام نے بھٹو کے ہاتھ کھول دئے اور انہیں تختہ دار پر چڑھا دیا گیا۔ اخبار نوائے وقت کے مطابق بھٹو سوا گھنٹہ تک تختہ دار پر لٹکا رہا۔ اس کے بعد نعش کو ایک ٹرک کے ذریعہ چکلالہ ایئرپورٹ لے جایا گیا۔ وہاں سے خصوصی طیارہ کے ذریعہ ان کی نعش کو سکھر ایئرپورٹ پر لایا گیا۔ سکھر ایئرپورٹ سے ہیلی کاپٹر کے ذریعہ ایک ہیلی کاپٹر ... جہاں سے گڑھی خدا بخش کے مقام پر بھٹو کا آبائی قبرستان ہے۔ نعش کو فوجی نگرانی میں دفن کر دیا گیا۔ نعش کو قبر میں اتارنے کے وقت فوجی حکام کے علاوہ بھٹو کے چچا ... اور پہلی بیوی بیگم امیر بیگم موجود تھیں۔ ... کو آخری دیدار کی اجازت دی گئی۔

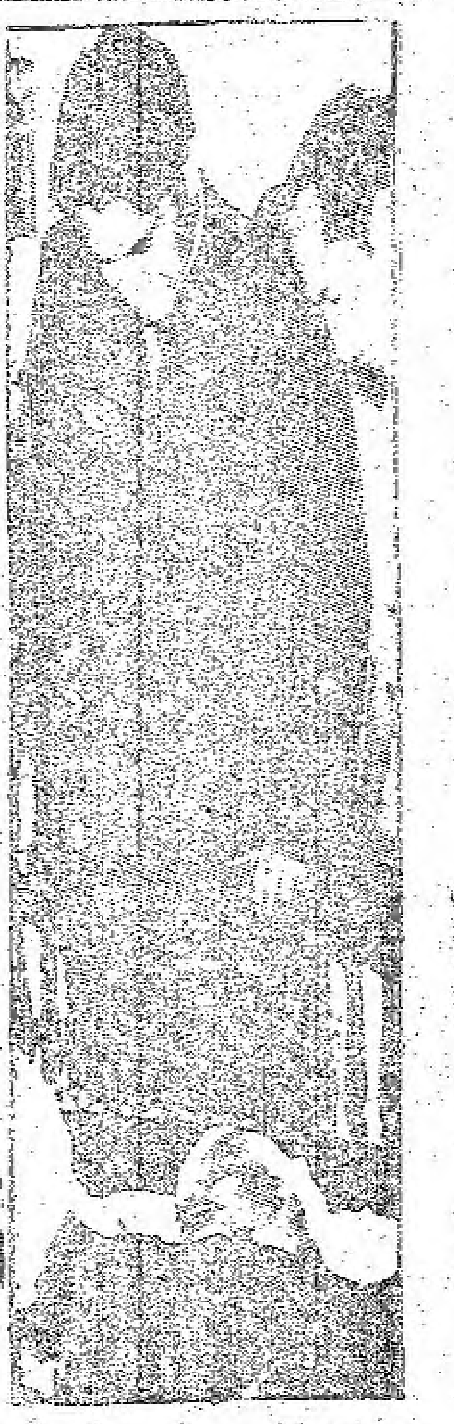
راولپنڈی ۔۔۔۔ راولپنڈی میں ایک ہجوم نے ... [illegible]

تفصیلات

[illegible]

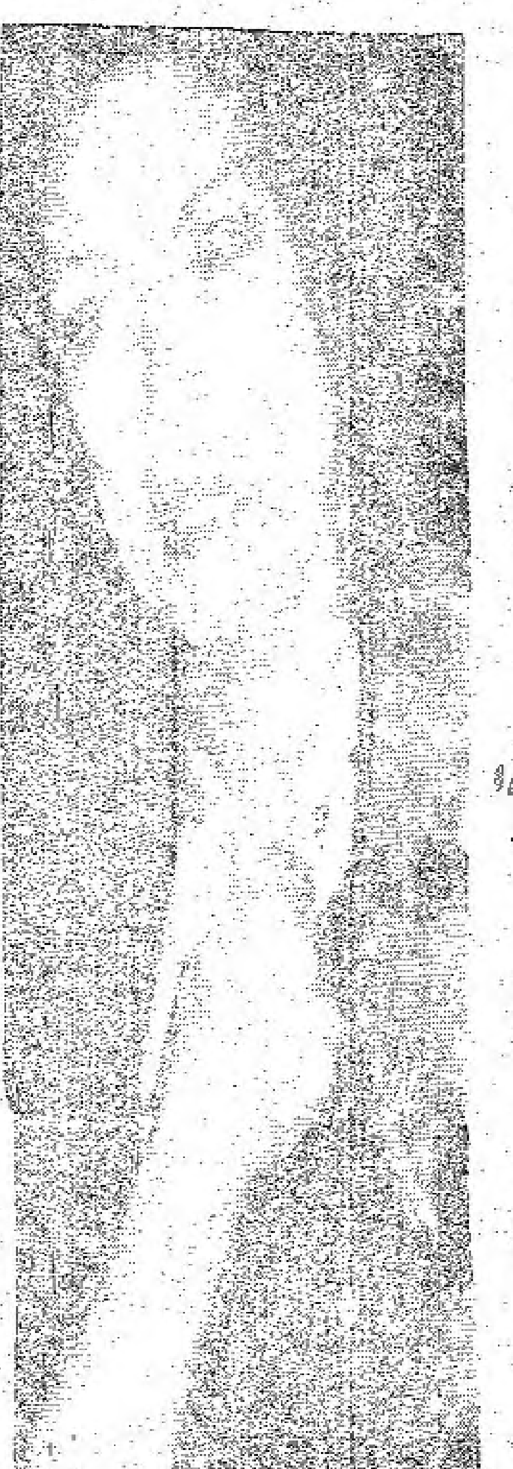
سندھ کے مختلف شہروں میں ...

[illegible]



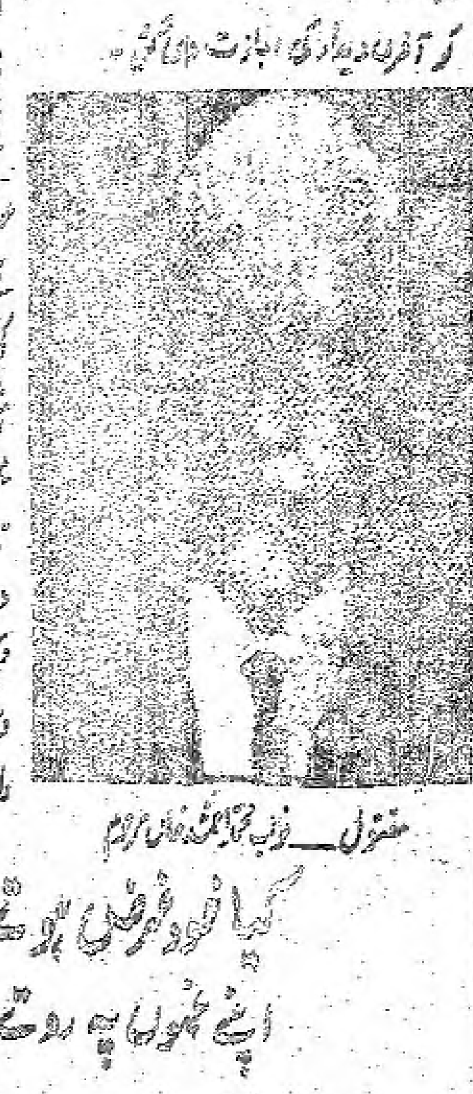
دو لڑکیاں پھانسی کی طرف ۔۔۔ احمد رضا قصوری اپنے والد کی نعش پر ماتم کناں ہیں

کتنے یقین دلائے ہم
رازداروں نے مار ڈالا ہے
ہم تو مرنے کو تیار نہ تھے
غمگساروں نے مار ڈالا ہے





- پھانسی سے ایک روز پہلے بھٹو سے ملنے کیلئے نصرت بھٹو اور بے نظیر بھٹو کو غیر متوقع طور پر ڈھائی گھنٹہ کا وقت دیا گیا
- اس ملاقات میں بھٹو نے اپنی اہلیہ اور بیٹی سے کہا "میری طرف سے ناامید ہو جاؤ، یہ ہماری آخری ملاقات ہے"
- آخری ملاقات میں بھٹو نے نصرت بھٹو سے کہا "میں نواب محمد احمد خان کے قتل میں ملوث نہیں ہوں، مجھے ملوث کیا گیا ہے"
- دنیا کے ہر ملک کے سربراہوں نے جس میں صدر امریکہ جمی کارٹر، وزیر اعظم کینیڈا ٹروڈو اور پوپ جان پال بھی شامل ہیں، صدر ضیاء سے بھٹو کیلئے رحم کی اپیل کی لیکن شاہ خالد اور خود بھٹو نے ایسا کرنے سے گریز کیا
- نصرت بھٹو نظر بند ہیں، انکی نظر بندی میں مزید دو ہفتے کی توسیع کر دی گئی
- راولپنڈی میں ہزاروں لوگوں کا "احتجاج" صدر ضیاء اور ان کے ججوں کو پھانسی دو
- لاڑکانہ میں بس جلا دی گئی
- سرینگر کشمیر میں مظاہرہ، پولیس نے گولی چلا دی، تین آدمی شہید
- شاہنواز بھٹو نے لندن میں کہا "وہ میرے والد کے نام سے خوفزدہ تھا اس لئے پھانسی دی، ضیا قاتل ہے"
- ممتاز علی بھٹو نے کہا "آنکھوں میں آنسو تھے" "میں حیران ہوں لیکن کیا کروں یہ قانون کا فیصلہ ہے"
- بھٹو ۵ جنوری ۱۹۲۸ء میں پیدا ہوئے، ۵ جولائی ۱۹۷۷ء کو گرفتار ہوئے اور ۴ بجے صبح میں پھانسی دی گئی



مقتول ۔۔۔ نواب محمد احمد خاں مرحوم

کیا خود غرض ہوتے ہیں یہ نوجوان قتیل
اپنے خنجوں پہ رکھتے ہیں لیکر کسی کا نام



بھٹو دنیا کی نظر میں

فعال قیادت

"برصغیر میں حالات معمول پر لانے کے لئے صدر بھٹو کی کوششیں اور قومی آزادی اور اقتدار اعلیٰ کے تحفظ کے لئے ان کی ان تھک مساعی لائق توصیف ہیں۔ ہم متمنی ہیں کہ پاکستان کے عوام صدر بھٹو کی فعال قیادت میں ترقی کی راہ پر نئی کامیابیاں حاصل کریں۔"

(چینی وزیر خارجہ مسٹر چی پنگ فی ایک عشائیہ میں تقریر کرتے ہوئے)
۱۸ جون ۱۹۷۳ء

اٹل انداز

"جناب بھٹو نے جس طرح ۱۹۷۱ء کے واقعات کے بعد مستعدانہ انداز میں اور کامیابی سے چیلنج کا سامنا کیا ہے اس پر وہ تحسین کے مستحق ہیں۔"

(فرانس کے صدر جارج پمپیدو پیرس میں ایک ظہرانے میں تقریر کرتے ہوئے)
۲۵ جولائی ۱۹۷۳ء

مساعی کی قدردانی!

"ہم ان مساعی کی حمایت اور تعریف کرتے ہیں جو صدر بھٹو نے برصغیر میں حالات معمول پر لانے کے لئے کی ہیں۔"

(مشرقی جرمنی کے وزیر اعظم مسٹر ولی سٹوف)
۲۱ مئی ۱۹۷۳ء

پوری دنیا کی مبارکباد

"آپ نے جس طریقے سے تباہ کن جنگ کے بعد کے ایام میں ملک کی قیادت کی ہے اس پر آپ پوری دنیا کی مبارکباد کے مستحق ہیں۔"

(امریکہ کے صدر نکسن وزیر اعظم بھٹو کے دورہ امریکہ کے دوران ایک تقریب میں تقریر کرتے ہوئے)
۱۸ ستمبر ۱۹۷۳ء

ترقی

"میں وزیر اعظم بھٹو کو اس ترقی پہ مبارکباد پیش کرتا ہوں جو پاکستان نے گزشتہ بیس ماہ میں کی ہے۔"

(صدر نکسن مشترکہ بیان میں)
ستمبر ۷۳ء

حقیقت پسندانہ پالیسیوں کی راہ

"سوویت یونین صدر بھٹو کی بھرپور حمایت کرتا ہے وہ حقیقت پسندانہ خارجہ و داخلہ پالیسیوں کی راہ پر گامزن ہیں۔"

(سوویت نیوز ایجنسی تاس پاکستان کے یوم آزادی کے موقعہ پر)
۱۴ اگست ۱۹۷۳ء

ایک مضبوط قائد

"حالیہ برسوں میں پاکستان کے حصے میں کافی آفت آئی ہے۔ لیکن اس آفت میں سے ایک مضبوط قائد نے جنم لیا ہے۔"

(صدر نکسن وزیر اعظم بھٹو کے دورہ امریکہ کے دوران واشنگٹن میں ایک عشائیہ میں تقریر کرتے ہوئے)

احترام

"جناب بھٹو نے ۱۹۷۱ء کی جنگ کے بعد اپنے ملک کو بحال کرنے کے لئے جو کارنامے انجام دیئے ہیں اس سے یہاں ان کے احترام میں اضافہ ہوا ہے۔"

(وائس آف امریکہ کا ایک تبصرہ)
۱۹ ستمبر ۱۹۷۳ء

"وزیر اعظم بھٹو کی فعال قیادت میں پاکستان نے اقتصادی شعبہ میں نمایاں ترقی کی ہے۔"

(نصیر اسد آر سی ڈی کے سیکرٹری جنرل)
۳۱ اکتوبر ۷۳ء

بقیہ صفحہ ۹ پر

FORTNIGHTLY
THE MESSENGER
پندرہ روزہ
پیغامبر
اسکاربورو (کینیڈا)
7 OSLAND PL, APT. 10
SCARBORO, ONT. M1N 1X8
TEL. (416) 267-8006

چیف ایڈیٹر ۔ جمیل اختر
معاون ۔ صفیہ اختر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مر گئے ہم تو زمانے نے بہت یاد کیا

تاریخ میں مذکور ہے کہ جب اسلامی فوجیں قسطنطنیہ کے دروازے پر دستک دے رہی تھیں تو پادری صاحبان اس مناظرہ میں مصروف تھے کہ حضرت عیسیٰ کے گدھے کا پیشاب پاک ہے یا پلید۔

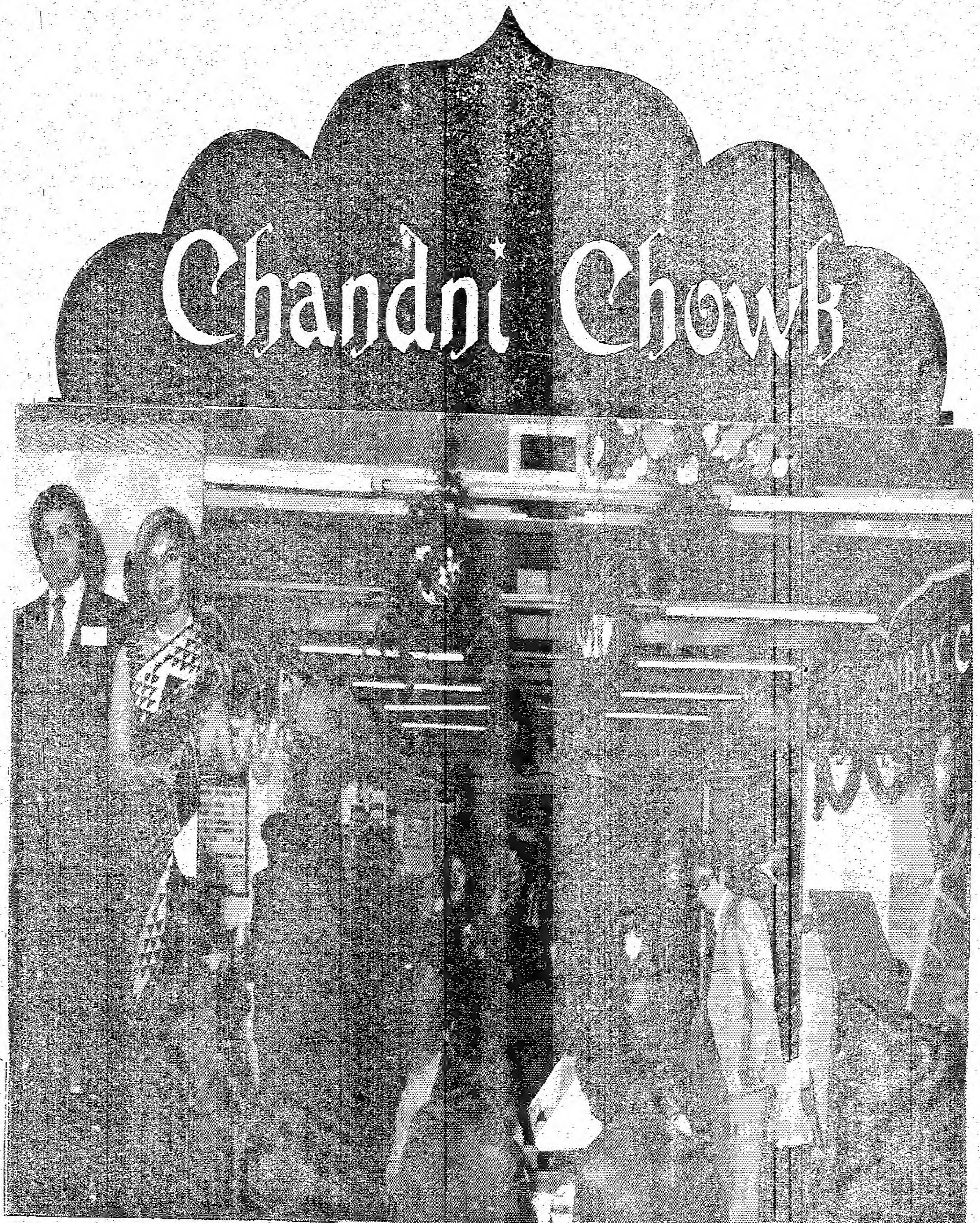
یہی حال آج پاکستان کی سیاست کا ہے۔ بدقسمتی سے قیام پاکستان سے لیکر آج تک پاکستان میں ایک گروہ ہم وطنوں کو سبز باغ دکھلاتا رہا۔ اپنے لائحہ عمل کو بروئے کار لانے کیلئے کبھی پیکنگ، ماسکو اور کبھی لندن اور واشنگٹن کو قبلہ بنایا۔ اور وہیں سے ہدایات حاصل کیں، اور عوام کے سامنے اپنے آپ کو سب سے بڑا مسلمان ظاہر کیا۔

انتہائی دکھ کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ مذکورہ بالا گروہ کے ناپاک ہتھکنڈے وہی حربے آزمانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جنہیں بروئے کار لا کر مشرقی پاکستان کو الگ کیا گیا تھا۔

وہ خواتین و حضرات جو جذبات کی رو میں ایسے گروہ کے مقاصد کو پورا کر رہے ہیں۔ وہ یقیناً موجودہ صورت میں اپنے ہاتھوں پاکستان کی جڑوں کو کھوکھلا کر رہے ہیں۔ جہاں اسلامی نظام کے نفاذ کی ابتدا کی گئی ہے۔ بالفاظ دیگر وہ بالواسطہ اسلام کے نفاذ کی راہ میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں۔ پھر سوچیئے کیا یہ لوگ جنکی زندگیوں میں اتنا بڑا تضاد ہے، کیسے اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں۔ قرآن حکیم نے ایسے شخص کی تصدیق منافق کے لفظ سے کی ہے۔

۵ جولائی سنہ ۷۷ء سے قبل بھٹو صاحب نے بھی اسلامی قانون کے نفاذ کو محسوس کیا۔ جس پر عملدرآمد کیلئے فوری طور پر چند بڑے اقدامات بھی کئے۔ جس میں شراب، جوا، گھوڑ دوڑ اور قحبہ بازی پر پابندی عائد کر دی گئی۔ اور بقیہ ۶ ماہ میں مکمل ضابطۂ حیات روبہ عمل لانے کا عہد کیا گیا۔ مگر بھٹو حکومت کا تختہ الٹنے کے بعد اسے شریعت کے مطابق نہ سمجھا گیا۔ اس لئے بقول آج بھٹو بذات خود اسلامی قانون لاگو کرنے کے اہل نہیں ہے۔

بقیہ صفحہ ۱۰ پر



مسکراتے چہرے چاندنی چوک کی رونق کو بڑھاتے ہیں

مسٹر اور مسز رضا دانی

چاندنی چوک کینیڈا کا پہلا ایشین مال ہے....

آئیے چاندنی چوک چلیں
ڈونلینڈ سینما کے قریب ایک چھوٹی سی جگہ ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ چاندنی چوک ٹورانٹو شہر کی رونق کو دوبالا کر رہا ہے تو بیجا نہ ہوگا۔ چاندنی چوک شاید پہلا ایشین مال ہے جہاں کی شان شام، شام اودھ یا دہلی کے دور کے چاندنی چوک سے کسی طرح کم نہیں۔

چاندنی چوک باہر سے بیشک چھوٹی نظر آتی ہے۔ لیکن اندر سے کافی کشادہ اور وسیع ہے۔ داخل ہوتے ہی سنتھیا بیوٹی سینٹر ہے۔ مصالحہ پیسنے کی مشین تو پہلے ہی دیکھ چکے ہوں گے۔ لیکن آٹا گوندھنے کی مشین شاید نہ دیکھی ہو۔

آگے بڑھیں تو خوش ذوق شربت کی دکان جہاں آپ نے لسی پینا ہو یا آم کا شربت یا پھر مٹھائی کھانے کی خواہش ہو غرض کہ ہر چیز دستیاب ہے۔ اس طرف دیکھئے تو دلی فوڈز کی دکان پر مرغ مسلم کی خوشبو آرہی ہے۔ پھر بریانی کی خوشبو بھوک میں اضافہ کرتی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ دلی فوڈز پر صرف حلال گوشت سے کھانا تیار کیا جاتا ہے۔ میں نے اس دکان کی مالکہ مسز ناہید علی صاحبہ سے دریافت کیا کہ حلال گوشت رکھنے کی کیا وجہ ہے۔ انہوں نے بہت معقول جواب دیا کہ "اس سے پہلے آج تک کسی بھی دکان دار نے صرف حلال گوشت سے کھانا تیار نہیں کیا۔ شہر میں اور بھی ریسٹورانٹ ہیں جہاں طلب کرنے پر اگر ممکن ہو تو حلال گوشت سے کھانا تیار کیا جاتا ہے۔"

آگے بڑھیں تو اسپیل شرما پشاوری تکے تیار کرتے ہیں تو دوسری طرف دلی فوڈز کی ناہید علی صاحبہ دلی کی مشہور نہاری، اس طرف دیکھئے تو چاٹ پکوڑا، قلفی، دال چاول تیار ہے۔ غرض کہ آپ اشیاء خوردنی خریدنی ہوں یا مشروبات، سازیاں ہوں یا کچن کا سامان غرض کہ آپ جو خواہش کریں منٹوں میں سب کچھ دستیاب ہو سکتا ہے۔ بس یہی نہیں کھانا کھانے کے بعد واپس لوٹنے سے پہلے پان کھانا نہ بھولیں۔

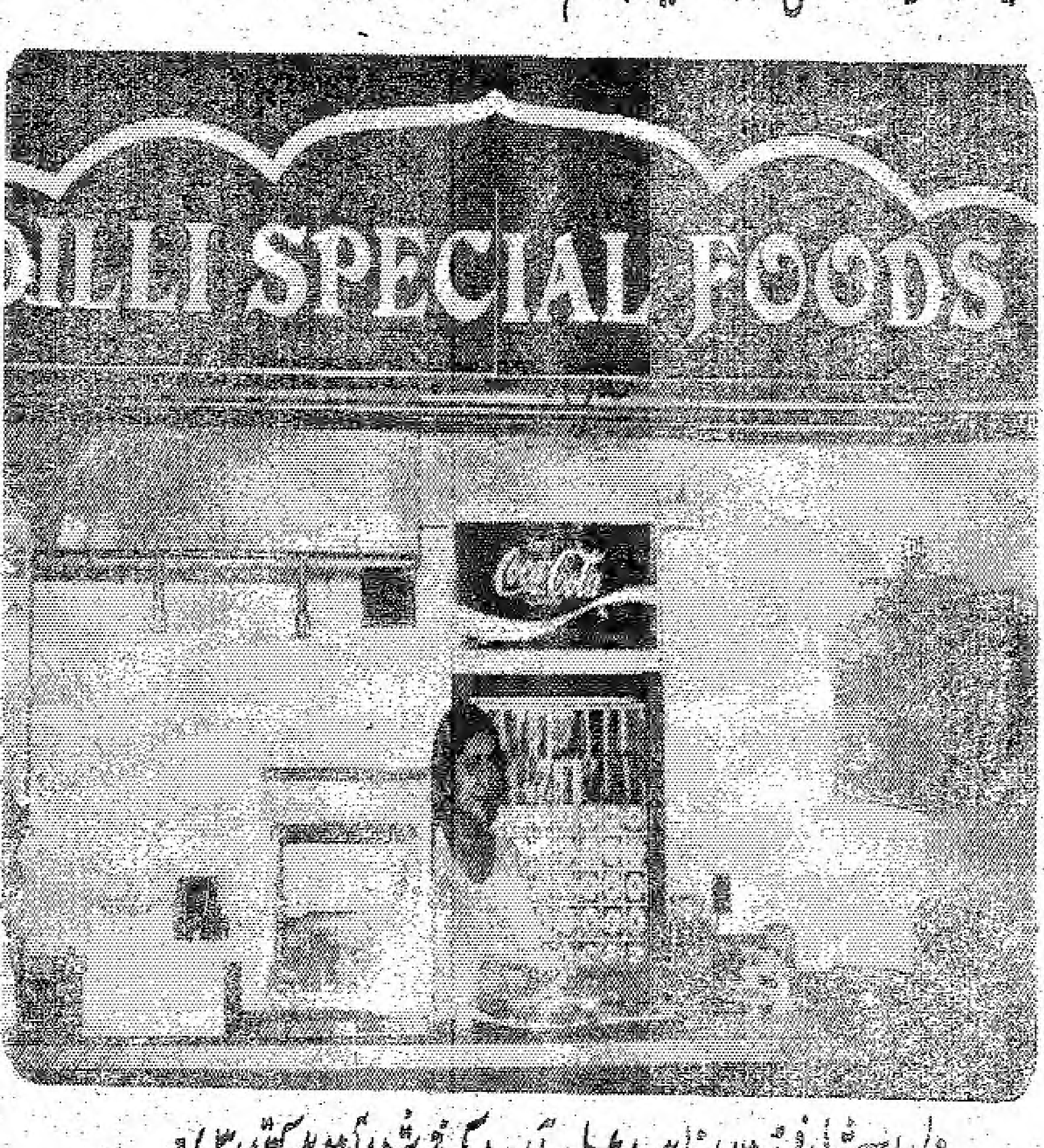
ہے جان تو جہاں ہے صاحب
زندگی پاندان ہے صاحب

اگر چاندنی چوک کو علاقائی دسترخوان کا مجموعہ کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔

چاندنی چوک کا خیال سب سے پہلے سندر رضا دانی صاحب کے ذہن میں ابھرا۔ سندر صاحب بہت سادہ لوح اور سلجھی ہوئی طبیعت کے مالک ہیں۔

سندر صاحب عرصہ دراز سے کینیڈا میں مقیم ہیں۔ شروع میں قالین، کپڑوں کا امپورٹ اور ایکسپورٹ کرتے تھے۔ مگر پچھلے ۷ سال سے ریئل اسٹیٹ کے کام میں منسلک ہیں۔ مغربی تہذیب میں رہتے ہوئے بھی ان کا سوچ مشرقی ہے۔ یہی وجہ

بقیہ صفحہ ۶ پر



دلی اسپیشل فوڈز میں ناہید علی آپ کو خوش آمدید کہتی ہیں۔

بقیہ چاندنی چوک

چونکہ جب انہوں نے ایشین مال
کھولا تو اس کا نام چاندنی چوک
رکھا۔ کیونکہ سندر صاحب اس
مال کا ایسا نام رکھنا چاہتے تھے
جو نہ پہلے تبدیل ہوا۔ اور نہ ہی
آئندہ تبدیل ہونے کی توقع ہے
چاندنی چوک میں ۱۴
دکانیں ہیں۔ تمام کرایہ پر ہیں
یہاں کے اصول و ضوابط بڑے
سخت ہیں۔ دکان پر گندگی
اور دیر سے کھولنے پر ۵ ڈالر
جرمانہ کیا جاتا ہے۔

علاوہ ازیں ہر ماہ سندر
صاحب کی جانب سے اس دکان
دار کو جس کی دکان صاف اور
کھانا معیاری ہو ایک خاص
انعام دیا جاتا ہے۔ یہی باتیں
چاندنی چوک کے کھانے کا معیار
اعلیٰ کرتی ہیں۔

چاندنی چوک کی مقبولیت
کے پیش نظر دو دیوان
بنوائے جا رہے ہیں۔ دیوانِ عام
دوسرا دیوانِ خاص۔
دیوانِ عام میں ۱۱۵
آدمیوں کے بیٹھنے کی جگہ ہوگی

جہاں لوگ بیٹھ کر کھا پی سکتے
ہیں۔ اس دیوان میں ایک چھوٹا
سا اسکرین نصب ہوگا۔ جس
پر مشرقی تہذیب کی فلمیں اور
دوسری دکانوں کے اشتہارات
مسلسل جاری رہیں گے۔

دیوانِ خاص، خاص طور پر
پرائیویٹ پارٹی، شادی بیاہ
اور سالگرہ کی تقریبات کیلئے
بنایا جا رہا ہے۔ یہ دیوان
انتہائی مناسب کرایہ پر حاصل
کیا جا سکتا ہے۔

سندر صاحب ٹورانٹو کے
بعد اب نیویارک اور شکاگو
میں بھی اسی طرز کا مشرقی
مال بنوانا چاہتے ہیں۔ خدا
کرے انکی یہ آرزو جلد پوری
ہو۔ تاکہ ہمارے بھائی جو
شکاگو اور نیویارک میں مقیم
ہیں اسی قسم کے ایشین مال
سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔

تحریر: حسین احمد

آگہی کی خوشی میں فاطمہ ثریا نے عشائیہ دیا

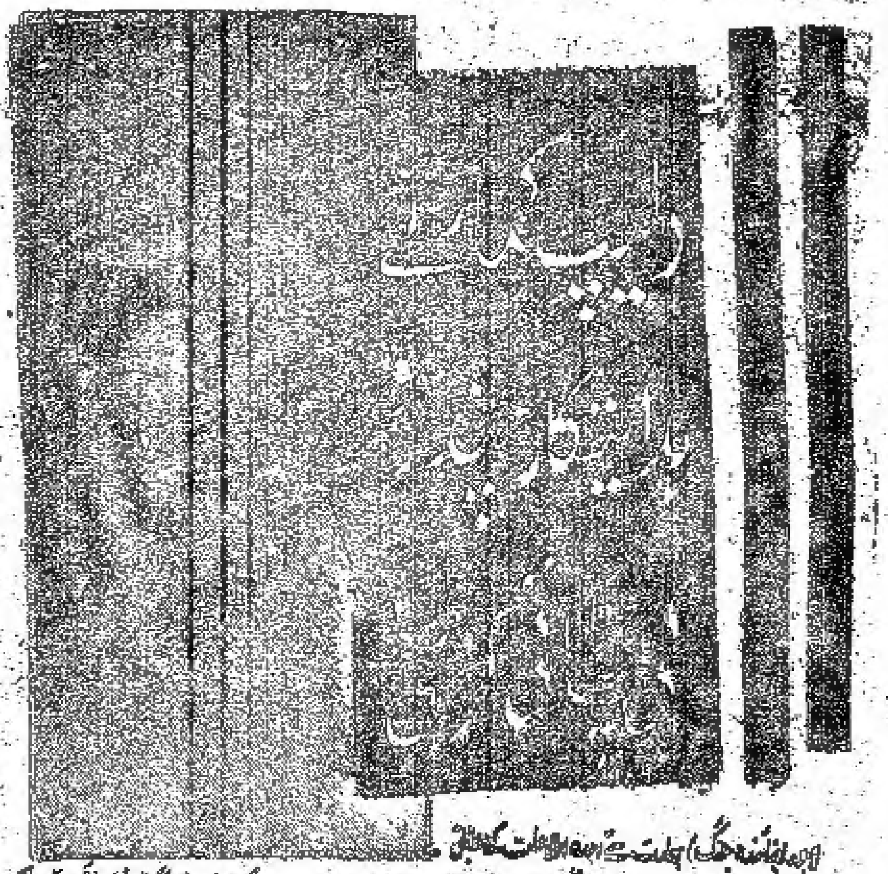


ہیوی ویٹ باکسنگ کے چیمپئن

محمد علی

پاکستانی فلم میں کام کریں گے





جمال اکبر

جنکی آواز میں بڑا سوز ہے!



جمال اکبر ایک خود دار انسان ہیں انہیں خوشامد سے نفرت ہے۔

جمال صاحب کی کوشش رہی ہے کہ وہ اچھے پروگراموں میں شرکت کریں۔ اس لیئے وہ اپنے پسند کے ہی پروگراموں میں شرکت کرکے بڑا نام کمانے کے ساتھ ساتھ ان کو اداکاری کا بھی شوق ہے انکا کہنا ہے کہ اگر موقع ملا تو ضرور کریں گے اس کے ساتھ ساتھ فلموں میں بیک گراؤنڈ گانے دینے کی بھی خواہش رکھتے ہیں۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جمال اکبر مہدی حسن کی آواز میں گانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کے متعلق جب جمال صاحب سے پوچھا گیا تو وہ کہنے لگے میں نہیں سمجھ سکتا کہ لوگ ایسا کیوں سوچتے ہیں کسی کی آواز سے مشابہت ہونا اور بات ہے اور کسی کی آواز میں گانا اور بات ہے مہدی حسن صاحب کا میں احترام کرتا ہوں اور انکا شکر گزار بھی ہوں کہ انہوں نے ہمیشہ میری ہمت افزائی کی اور اکثر رہنمائی کرتے رہتے ہیں۔

جمال اکبر ابھرتے ہوئے فنکاروں میں ایک روشن ستارہ کی مانند ہیں۔ ان کی گائی ہوئی مشہور غزل ہے

دہن زندگی کے حسین خواب ٹوٹے

فرانسیسی ٹیلیویژن پر بھی نشر ہو چکی ہے جسے بہت پسند کیا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ سات غزلوں پر مشتمل انکا ایک ایل پی ریکارڈ بھی تیار ہو رہا ہے جس میں صہبا اختر، سرور بارہ بنکوی اور دوسرے شاعروں کی غزلیں شامل کی گئی ہیں۔ جمال اکبر کو ٹریجڈی گانے زیادہ پسند ہیں۔ اور ان کی خواہش ہے کہ وہ غزل گانے میں انفرادی حیثیت حاصل کر سکیں اسی لیئے وہ ایک منفرد گلوکار بننے کے خواہشمند ہیں۔

ہمارے بہت سے قارئین کو شکایت ہے کہ ہم نئے فنکاروں کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ چنانچہ اس شکایت کو دور کرتے ہوئے ہم نے نئے فنکاروں کے انٹرویو شائع کرنے شروع کئے ہیں۔

گزشتہ دنوں ہمیں جمال اکبر سے ملنے کا اتفاق ہوا ان کی آنکھوں کی گہرائی نے ان کو ایک باوقار اور سنجیدہ شخصیت کا حامل بنا دیا ہے جب وہ دھیمے لہجے میں گفتگو کرتے تو ہم نے سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے۔

ہم نے جمال اکبر سے چند سوالات کئے جن کے جوابات حاضر ہیں۔ حسب روایت ہمارا پہلا سوال یہ تھا کہ آپ کو گانے کا شوق کیسے پیدا ہوا۔ ہمارے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ یہ شوق مجھے بچپن سے ہے دراصل مجھے ایسے احباب کا ساتھ ملا جو گانے کے شوقین تھے۔ چنانچہ ان کو دیکھ کر مجھے بھی یہ شوق پیدا ہو گیا۔ بچپن میں میں لتا اور نور جہاں کے گانے کی نقل کیا کرتا تھا لیکن عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ جب آواز پختہ ہوئی تو میں اپنی آواز میں گانے لگا اور عمر کے ساتھ ساتھ میرا شوق بھی بڑھتا گیا اسی شوق کی بنا پر میں گذشتہ سال سے باقاعدگی سے گا رہا ہوں۔

جمال اکبر نے بتایا میرے گھر والے میرے گانے کے شدید مخالف تھے لیکن اب میرے گھر والے مطمئن ہیں۔

ہم نے جمال اکبر سے پوچھا کیا آپ نے موسیقی کی باقاعدہ تربیت حاصل کی ہے؟

اس سوال کے جواب میں انہوں نے کچھ یوں کہا۔ باقاعدہ تربیت کا جہاں تک سوال پیدا ہوتا ہے تو اس سلسلے میں یہی کہوں گا کہ الاپ کلاسیکل نوں میں با آسانی گا سکتا ہوں لیکن چونکہ فن موسیقی سمندر کی طرح گہرائی رکھتا ہے اس لئے میں اس کی باقاعدہ تربیت حاصل کر رہا ہوں۔

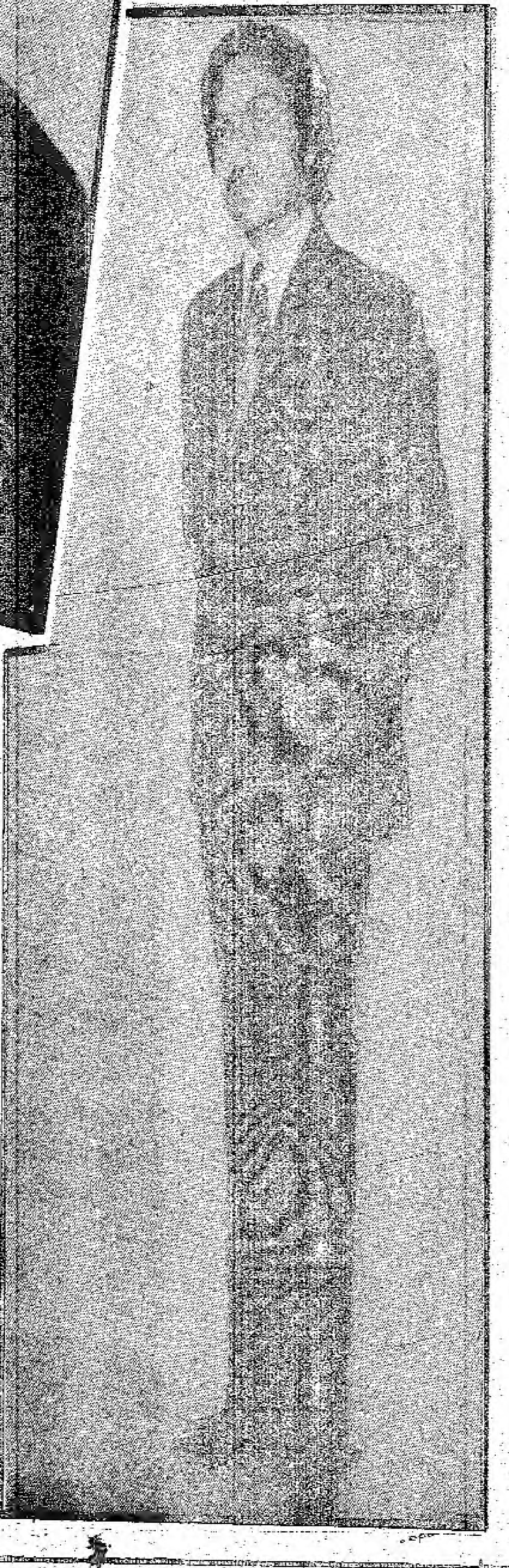
آج تک آپ نے ریڈیو، ٹی وی میں کتنے گانے گائے ہیں؟ جمال اکبر نے بتایا ریڈیو پر تو بہت سے گانے گا چکا ہوں لیکن ٹی وی پر زیادہ گلوکاری کا مجھے موقع نہیں ملا جس میں وہ مشہور غزل بھی شامل ہے جس کا مصرعہ یہ ہے

دہن زندگی کے حسین خواب ٹوٹے

اس کے علاوہ میں دھنیں بھی خود بنانے کی کوشش کرتا ہوں۔ گذشتہ دنوں میں نے ایک دھن خود ترتیب دی یہ نغمہ ریڈیو پر بھی نشر کیا گیا جس کو سامعین نے بہت پسند کیا۔

جمال صاحب گانے کے لیئے تو یقیناً آپ کو روز مشق کرنا پڑتی ہوگی۔ جی ہاں میں روزانہ ہارمونیم کے ذریعہ ریاض کرتا ہوں۔

کیا آپ کو فلم میں گانے دینے کا اتفاق ہوا ہے۔ ہمارا یہ سوال سُن کر جمال اکبر زیر لب مسکرائے اور کہنے لگے جی ہاں دو فلمیں جنکا نام "میرا نام جانی" اور "میرا کوئی نہیں" ان میں میں نے گانے دیئے ہیں۔ اس کے علاوہ میری کوشش رہی ہے اور مجھے شوق بھی ہے کہ میں نے ایک دھن کو زبانوں میں گیت گاؤں۔



موسیقاروں میں نثار بزمی اور کریم شہاب الدین میرے پسندیدہ موسیقار ہیں۔

جمال اکبر صاحب یوں تو آپ نے کئی غزلیں اور نغمے گائے لیکن ایسی کونسی غزل یا نغمہ ہے جسے گا کر آپ کو احساس ہوا کہ آپ مطمئن ہیں۔

مطمئن ہونا تو دور کی بات ہے مجھے تو احساس تک بھی میسر نہیں ہوا کیونکہ مجھے احساس ہے کہ جس دن مطمئن ہو اوہ میرے فن کا آخری دن ہوگا۔ ویسے مجھے اپنی ایک غزل جو کافی مشہور ہوئی ہے۔

دہن زندگی کے حسین خواب ٹوٹے

بہت پسند ہے اس غزل کو سننے والوں نے بھی بہت پسند کیا جس کے لئے میں ان کا شکر گزار ہوں۔

اپنے مشاغل کے بارے میں جمال اکبر نے بتایا کہ فالتو مجھے جو وقت ملتا اگر مل جائے تو میں اس دنیا کے مشہور گلوکاروں کے ریکارڈ سنتا ہوں۔

جمال اکبر کا مستقبل میں ورلڈ ٹور پر جانے کا ارادہ ہے تاکہ وہ اپنے فن کے مظاہرے کے ساتھ ساتھ اپنے وطن کا نام بھی روشن کر سکیں۔

چنانچہ میں پنجابی سندھی بلوچی زبانوں میں گانے گانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ ہم نے دریافت کیا ہر شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ اپنے پیارے وطن کو کسی نہ کسی شکل میں نذرانہ پیش کرے۔ اس سلسلے میں آپ کی کیا خواہش ہے۔

جی ہاں! میں آپ کا مطلب سمجھ گیا کوشش تو میں نے بھی کی ہے گذشتہ دنوں دو قومی نغمے گانے کا مجھے اتفاق ہوا۔ جن میں ایک نغمہ تو مشہور بھی ہوا۔

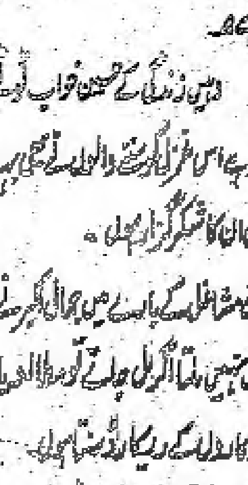
اے وطن کی ہوا تو سمندر کے پار جا

اور دوسرا نغمہ میں نے روبینہ بدر کے ساتھ گایا ہے جس کے بول ہیں۔

سوہنا دیس ہمارا

اور اگر مجھے موقع ملا تو میں اپنا یہ قومی فرض مسلسل ادا کرتا رہوں گا۔

اپنے پسندیدہ گلوکاروں کے بارے میں جمال اکبر نے بتایا یوں تو مجھے سب ہی گلوکار پسند ہیں لیکن مہدی حسن، نور جہاں، مہناز اور رونا لیلیٰ کو بہت پسند کرتا ہوں۔



ضروری وضاحت

جگہ کی کمی کے باعث اس دفعہ ہم "تصویروں کی دنیا" کا مقابلہ شائع نہیں کر رہے ہیں۔

آئندہ شمارہ میں نیا مقابلہ اور انعام حاصل کرنے والوں کے نام ملاحظہ فرمایئے۔

ادارہ



کیا محسن کشی نے انہیں یہ انجام دکھایا ہے

• ایوب خاں کی تذلیل کیوں کی گئی • وقت کسی کو معاف نہیں کرتا

[illegible]

> انہوں نے قومی سیاست کے ہیروں کو کچلنے کے جرم سے [illegible] کیا

[illegible]

پیغامبر پڑھئے اور تنقید کیجئے ہم نقاد کی قدر کرتے ہیں، آپ کی تنقید ہماری کامیابی کا

[illegible]

قومی اتحاد کا تبصرہ

● میر اور کھر پیپلز پارٹی چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے
(کوثر نیازی)
جانشین ۔۔۔ جانشین کہاں

● جیل میں ہمارے ساتھ تیسرے درجے کے شہریوں کا سا سلوک کیا جا رہا ہے۔ (عبدالحفیظ پیرزادہ)
تاکہ آپ کو احساس ہو جائے کہ پاکستان کے غریب عوام بے چارے کیسے جیتے ہیں اور جینے میں کتنا فرق ہے۔

● قومی اتحاد کے ساتھ سرمایہ دار اور تحریک استقلال کے ساتھ غریب ہیں۔ (اختر جتوئی)
آپ تحریک استقلال کے کیمپ سے بھاگ رہے ہیں یا پیپلز پارٹی کے کیمپ سے ۔۔۔؟

● ماؤں، بہنوں، بیٹیوں پر تشدد شرمناک ہے (بیگم نصرت بھٹو)
اچھا تو اپریل میں خواتین کے جلوسوں کی خبریں آپ کو اب ملی ہیں۔ حد ہو گئی ۔؟

● پولیس سے مار پیٹ کر کے چوروں نے لڑکی کا جہیز چرا لیا۔ (خبر)
پولیس کا ہے فرض ۔۔۔

● مسلم لیگ نے گرانی کے اسباب کا جائزہ لینے کے لئے کمیٹیاں قائم کر دی ہیں۔ (خبر)
مسلم لیگ اپنے اندرونی خلفشار کے جھگڑے نمٹنے کے لئے کتنی کمیٹیاں بنائے گی۔

● جمہوریت کے لئے ہزار سال لڑیں گے
(نصرت بھٹو)
آپ کا شوہر نامدار تو بھارت سے ہزار سال لڑنے کو کہتا تھا۔ وصیت نامہ پھر دیکھ لیجئے کوئی غلطی تو نہیں ہو گئی۔؟

● میں نے پاکستان کے خلاف کوئی تقریر نہیں کی۔
(غفار خان)
آپ بے شک نہ کریں لیکن یہی الزام تو آپ کے سر تھوپا جاتا ہے۔

● حکومت سندھ نے نصرت بھٹو کو سیاسی سرگرمیاں [illegible] کرنے کی اجازت دے دی۔ (خبر)
اسے کہتے ہیں ناز نخرے اٹھانے [illegible] مسز بھٹو تو عوام کو اکسا رہی تھیں۔
حکومت کے خلاف [illegible] اخبار کا۔

● پنجاب کے سکولوں میں شجرکاری کا منصوبہ [illegible] سے زائد پودے سکولوں کو مفت فراہم کیے جائیں گے [illegible] تاکہ [illegible] درختوں کے سائے میں بیٹھ کر پڑھ سکیں۔

● بعض لوگ بھٹو کو مظلوم سمجھ رہے ہیں، حالانکہ ہر کرپٹ شخص بھٹو کا اقرباء ہے۔
(رانا ظفر اللہ خان)
اسے کہتے ہیں ۔۔۔ بھٹو ازم

● تحریک استقلال کا [illegible] نہیں
(سید حسین [illegible])
گروہی اتحاد [illegible] نہیں۔

● اس موسم میں [illegible]

● مارشل لاء جاری رہا تو [illegible] (شیر باز مزاری)

● مذہبی [illegible]

● شاہ ایران نے یہودیوں کو گلے لگایا۔
(ایک خبر)

● حیرانگی کی کونسی بات ہے، جو لوگ فرعون کی اولاد ہونے پر فخر کرتے تھے انہیں یہودیوں کو گلے لگانے میں کیا عار ہو سکتا ہے۔

● خمینی کے [illegible] نفرت پھیلانے کی [illegible] سیاسی پارٹیوں پر پابندی لگائی جائے۔
(قربانی میاں)

● میاں جی کی اس پابندی کی زد میں تو سب سے پہلے آپ کی جماعت ہی آتی ہے۔

● مسلم لیگ قیوم گروپ کے ساتھ کوئی انتخابی معاہدہ نہیں ہوا۔
(اصغر خان)

● کیوں انگور کھٹے ہیں
مولانا مارشل صاحب ۔؟

● "غفار خان سرحد پار کرتے ہوئے پکڑا گیا"
(ایک خبر)

● جب وطن کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے بعد وطن میں رہنے کی ضرورت بھی کیا تھی۔

● "اصغر خان کی علیحدگی اتحاد کے لئے بہتر ثابت ہوئی ہے"
(نصر اللہ خان)

● [illegible] آپ اتحاد [illegible] سب کی علیحدگی بہتر ثابت ہو گی۔

● مجھے تحریک استقلال کی شکست کا بڑا دکھ ہوا ہے
(مفتی محمود)

● مفتی صاحب آپ کو پاکستان کے قیام پر بھی دکھ ہوا تھا یہ تو معمولی بات ہے۔

● تحریک استقلال کے دروازے سب کے لئے کھلے ہیں۔ (اصغر خان)

● مگر آپ کے لئے عوام کے دروازے بند ہو چکے ہیں جناب۔

● بھٹو تمام ترقی پسندوں کو قتل کروانا چاہتے تھے لیکن [illegible]
(معراج محمد خان)

● [illegible] ترقی پسندوں کے قتل کے حکم پر مولانا مودودی کے [illegible] تھے۔

● "اصغر خان کا ایران میں سیاہ جھنڈیوں سے استقبال کیا گیا"
(ایک خبر)

● کسی کو کیا اعتراض ہے "سیاہ چہروں" کے لئے سیاہ جھنڈیاں ہی مناسب ہوتی ہیں۔

● [illegible] قومی اتحاد [illegible]
(اصغر خان)

● ماشاء اللہ آپ [illegible] معلوم ہوتے ہیں

● [illegible]

بقیہ بھٹو دنیا کی نظر میں

عرب جدوجہد کے حامی

"ہم عربوں کی کاز کی حمایت کرنے پر اعلیٰ حضرت کا مخلصانہ شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہم اعلیٰ حضرت کا بھی پر خلوص شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے اپنے ایران، ترکی اور سعودی عرب کے دوروں میں اسرائیل کے خلاف عرب جدوجہد کے لئے حمایت بہم پہنچائی ہے۔
اعلیٰ حضرت نے ہمیشہ انسانیت کے مؤقف کی حمایت کی ہے۔ اور کویت کے عوام اور دیگر عرب بھائی اپنی کاز کی تائید پر شکرگزار ہیں۔"

(امیر کویت کا وزیراعظم بھٹو کے نام بذریعہ تار پیغام)

"وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو غیر معمولی رتبہ اور صلاحیتوں کے مالک ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ پاکستان ان کی فعال قیادت میں دنیا کا ایک ترقی یافتہ ملک بن جائے گا یہ بات مستقبل بعید کی نہیں۔"

(سعودی عرب کے وزیر تجارت جناب حسن قطبی کراچی میں اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے ۲۲ ستمبر ۷۳ء)

"وہ ایک انتہائی مقبول طالب علم تھے۔ جب وہ یونیورسٹی میں داخل ہوئے تو انہوں نے طلباء کی سرگرمیوں میں حصہ لے کر بالکل وقت ضائع نہیں کیا ہمیں قطعی طور پر معلوم تھا کہ وہ اعلیٰ تر چیزوں کی طرف گامزن ہیں۔"

(کیلیفورنیا یونیورسٹی برکلے میں وزیراعظم بھٹو کے سابق ہم جماعت مسٹر پیٹر آرگوڈ ۲۱ ستمبر ۷۳ء)

ایک انتہائی مشّاق سیاستدان

"وزیراعظم بھٹو ان ماہر ترین سیاست دانوں میں سے ایک ہیں جن کو میں ذاتی طور پر جانتا ہوں میں ان کے حالیہ دورہ ترکی کے دوران میں ان کی اس بات سے گہرا متاثر ہوا ہوں کہ انہوں نے وقت نکال کر مجھ سے ملاقات کی۔ انہوں نے پاکستان کے حالیہ بحران کے نتائج کا جراتمندی اور دانشمندی سے مقابلہ کیا ہے۔"

(ترک عدلیہ جناب عصمت انونو انقرہ میں ایک انٹرویو دیتے ہوئے ۱۴ اکتوبر ۷۳ء)

مفتی محمود

[illegible]

بقیہ اداریہ

اسلامی قانون چراغ رخ زیبا لیکر ڈھونڈتے کی شے ہیں۔ وہ تو حاضر اور سامنے ہے۔ صرف ایک با اختیار اور مجاز ہاتھ چاہیئے۔ لیکن وہ ہاتھ کس کا ہوگا۔ اس کا بہتر جواب پاکستانی عوام ہی دے سکتے ہیں۔ وہی عوام جو اپنے قائد عوام کی کار کو ہاتھ لگانا بھی سعادت سمجھتے تھے۔ جب قوم نے اپنی امیدوں کا مرکز قائد عوام کو تصور کر لیا۔ جب طالبعلموں نے اپنا سنہری وقت ضائع کر کے ان کے جیتنے کے سامان پیدا کئے۔ مزدوروں نے اپنے بچوں کے پیٹ کاٹ کر ان کیلئے جدوجہد کی۔ کسانوں نے ان کیلئے فلک شگاف نعرے لگائے لیکن جب قائد عوام ذوالفقار علی بھٹو جب وزیراعظم کی کرسی پر براجمان ہوئے تو اس نے انہی لوگوں پر جو مظالم ڈھائے وہ تاریخ کا ایک حصہ ہیں۔

مجھے افسوس ہے کہ آج بھی پاکستانی عوام کس طرح نعرہ لگانے کی حماقت کر رہے ہیں۔ جہاں تک بھٹو کی ذات کا تعلق ہے۔ بیشک وہ ہی ہیں پاکستانی قوم کیلئے ہی ہیں، بلکہ پوری دنیا کا عظیم سرمایہ تھا۔ یہ ٹھیک ہے کہ بھٹو سے بھی غلطیاں ہوئیں۔ اور ان کی سزا انہیں مل گئی۔ ایک عظیم سرمایہ فنا ہو گیا۔ لیکن دنیا کے سامنے پاکستانی عدالت عالیہ نے قانون کا احترام کر کے ایک مثال قائم کی ہے۔

ایران

[illegible]

پیغامبر کے خریدار بنیئے اور اردو زبان کی حوصلہ افزائی کیجیئے۔

سالانہ ۱۰ ڈالر

ششماہی ۶ ڈالر

سہ ماہی ۴ ڈالر

برائے امریکہ

سالانہ ۱۲ ڈالر

ششماہی ۸ ڈالر

سہ ماہی ۵ ڈالر

یہ جگہ آپ کے اشتہار کیلئے خالی ہے۔ مختصر اشتہار کا معاوضہ صرف چھ ڈالر ہے جس کا پیشگی آنا ضروری ہے۔

GREECE ITALY MID-EAST PAKISTAN
Capitol Travel
WORLD WIDE SERVICE

سفر ۰۰۰ ایک مسئلہ ہی سہی

"تاہم اب آپ کو ان الجھنوں سے دوچار نہ ہونا پڑے گا"

ہوائی جہاز کے سستے ٹکٹوں کے لیے ہم سے رابطہ قائم کریں

تفصیلات کے لیے رجوع فرمائیے

کیپٹل ٹریول و ٹریڈرز

CAPITOL TRAVEL

THE LARGEST PAKISTANI TRAVEL AGENCY

AND

CAPITOL TRADERS

THE LARGEST AND OLDEST PERSONAL EXPORTERS

744 Broadview Ave.,
Toronto, Ont. M4K 2P1
Tel. 465-5411 465-5412

IATA

---

401 DONLANDS AVE.
(Next to Donlands Theatre)

PHONE
429-3666

چاندنی چوک

Chandni Chowk

First enclosed Asian Mall

401 DONLANDS AVE., TORONTO

DIRECTORY OF 14 FRIENDLY BUSINESSES

چاندنی چوک آئیے لذیذ کھانوں کا لطف اٹھائیے۔ کچھ اسٹورز پر حلال گوشت سے کھانا تیار کیا جاتا ہے۔

- PAN – MASALADAR, CALCUTTA
- PARATHAS, PAKORAS, TIKKIS
- DOSAS, SAMBHAR, IDLI
- FISH MASALADAR, ALOO, PURI
- HALAL GOSHT, BIRYANI-LAHORI
- CHICKEN TANDOORI, KABABS HUSSAINI
- DELICIOUS SAMOSAS – CHANA BHATURA
- CHICKEN MAKHNI-MUTTON SAAG
- SARIS & CUSTOM TAILORING
- MITHAIS, KULFI FALUDA
- ALL KINDS OF INDIAN GROCERIES
- BHEL PURI, PANI PURI, FRUIT CHAT
- ALL 110, 220V GIFTS AT DISCOUNT
- SUMEET – YOUR KITCHEN CENTRE

چاندنی چوک
میں گزاری ہوئی شام وطن عزیز کی
یاد تیری یاد تازہ کردیگی

- کلکتہ کا مسالہ دار پان
- پراٹھے، تکے اور پکوڑے
- ڈوسہ، سامبر اور اڈلی
- مسالہ دار مچھلی اور آلو پوری
- حلال گوشت سے تیار کردہ لاہوری بریانی
- تندوری چکن اور حسینی کباب
- مزیدار سموسے اور چنا بھٹورا
- مکھنی چکن اور مٹن ساگ
- ساڑیاں اور کسٹم ٹیلرنگ
- مٹھائیاں، قلفی فالودہ

WE CATER TO PARTIES OF 4 - 400 PEOPLE

EDITOR & PUBLISHER SOHAIL AKHTAR
ASSISTANT

THE MESSENGER
پیغامبر
FORTNIGHTLY NEWSPAPER

Vol. 2 No. [illegible] SCARBOROUGH ONT. CANADA [illegible] April 7 1979

[illegible] کو سزائے موت نہ دی جائے انقلابی عدالتوں کو آیت اللہ خمینی کا حکم

سیاسی مقدمات کی سماعت روک دی جائے: آقائے خمینی

[illegible] انقلابی عدالتوں [illegible] وزیر اعظم [illegible] عظیم مذہبی رہنما کے [illegible]

صوبائی انقلابی عدالتیں شاہ کے حامیوں کے خلاف تحقیقات جاری رکھیں گی

ہویدا اور دیگر شاہ پسندوں کے خلاف مقدمات کی کارروائی روک دی گئی

[illegible]

[illegible] اس کامیابی کی [illegible]

[illegible]

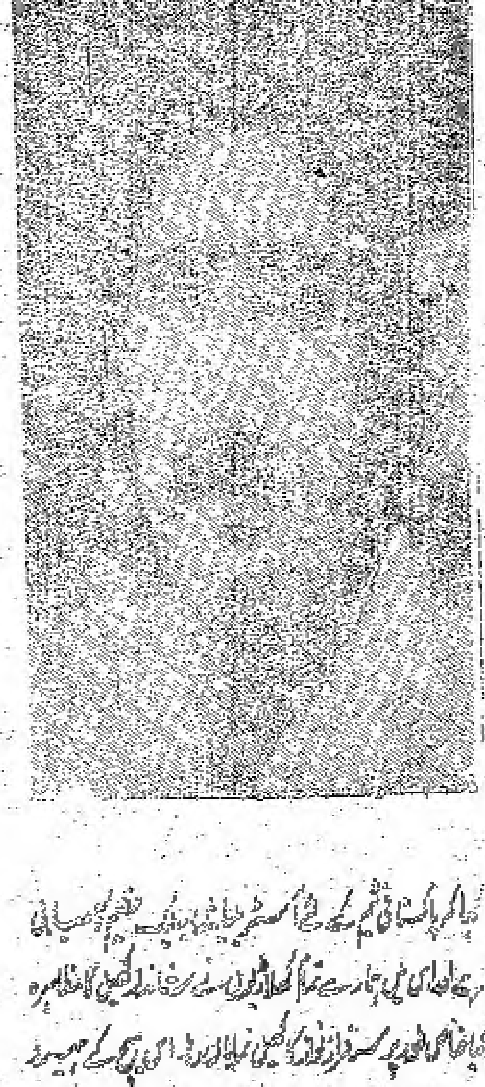
آسٹریلیا کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں پاکستان کی شاندار کامیابی

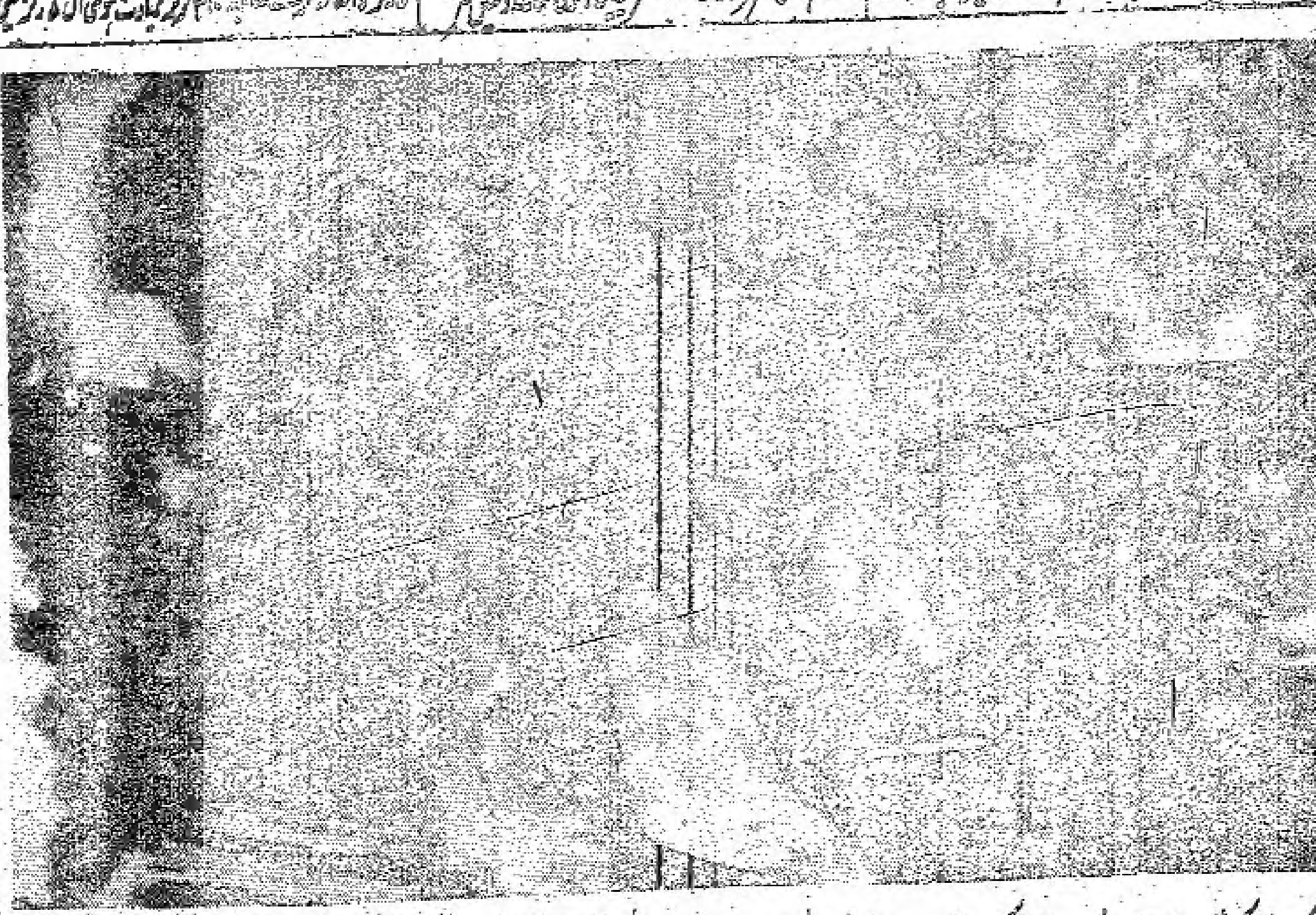
پاکستانی تماشائیوں نے مشتاق اور سرفراز کو کاندھوں پر اٹھا لیا

آسٹریلیا پر یہ ہماری ٹیم کی عظیم کامیابی ہے: مشتاق محمد

میں کسی بھی مرحلے پر مایوس نہیں ہوا تھا: سرفراز نواز

[illegible]





پاکستان کے [illegible] سرفراز نواز [illegible]

[illegible]